ہم سے خائف ہو خداوند
چیف ایڈیٹر: ملک عبدالرحمٰن حُر
ہم ہیں اعلانِ عظمتِ آدم
روزنامہ
اعلان
کراچی
ریذیڈنٹ ایڈیٹر: محمد نعیم طاہر
بدھ 10 ستمبر 2025، 16 ربیع الاول 1447ھ

# گوادر پاکستان کیلئے گیم چینجر ثابت ہوسکتا ہے، حسن بخشی

گوادر پاکستان کی ترقی وخوشحالی کا ذریعہ، گوادر پاکستان کی تاریخ میں ایک سنہری موقع کے طور پر سامنے آیا ہے، چیئرمین ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈویلپرز

گوادر کو ٹیکس فری زون اور اسمارٹ سٹی بنانے کیلئے سی پیک فنڈنگ سے رقم خرچ کرنے سمیت امن وامان بحال اور مقامی لوگوں کو منصوبوں میں شامل کرنے کا مطالبہ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈویلپرز (آباد) کے چیئرمین حسن بخشی نے گوادر کو فوری فعال کرنے اور گوادر کو ٹیکس فری زون اور اسمارٹ سٹی بنانے کے لیے سی پیک فنڈنگ سے رقم خرچ کرنے سمیت امن وامان بحال اور مقامی لوگوں کو منصوبوں میں شامل کرنے مطالبہ کردیا ہے، گوادر پاکستان کی ترقی وخوشحالی کا ذریعہ ہے، گوادر پاکستان کی تاریخ میں ایک سنہری موقع کے طور پر سامنے آیا ہے، مگر بدقسمتی سے اب تک اس سے وہ فائدہ نہیں اٹھایا جاسکا جس کی توقع تھی۔ اگر حکومت نے گوادر کو فعال کرنے کے لیے فوری موثر اقدام نہ کیے تو گوادر پاکستان کو وہ نتائج نہیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

بقیہ نمبر 12

دے پائے گا جن کی اس وقت پاکستانی قوم کو سخت ضرورت ہے۔ یہ بات انھوں نے آباد ہاس کراچی میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر آباد کے سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز، چیئرمین سدرن ریجن احمد اویس تھانوی، گوادر پر سب کمیٹی کے کنوینر افنان قریشی اور آباد کے سابق چیئرمین جنید اشرف تالو بھی ان کے ہمراہ تھے۔ حسن بخشی نے کہا کہ جس طرح دنیا کے کئی ممالک کی معیشتیں سیاحت پر چلتی ہیں، اسی طرح گوادر بھی پاکستان کے لیے گیم چینجر ثابت ہوسکتا ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ اس کی ترقی کو قومی ترجیحات میں سرفہرست رکھا جائے۔ چیئرمین آباد نے کہا کہ 2014 میں چین نے پاک۔ چین اقتصادی راہداری) سی پیک (کے تحت 45 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی تھی مگر گوادر کو محض 80 کروڑ ڈالر ملے جبکہ باقی سرمایہ کاری پاور سیکٹر خصوصاً آئی پی پیز میں چلی گئی۔ اگر اس وقت گوادر کو مکمل طور پر ترقی دی جاتیں تو آج پاکستان کے لیے چین اور وسطی ایشیائی ممالک تک کارگو کی ترسیل نہایت آسان ہو جاتی اور برآمدات کے دروازے کھل جاتے۔ انھوں نے کہا کہ گوادر کی سب سے بڑی رکاوٹ سیکیورٹی کا مسئلہ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ دشمن عناصر پاکستان کے خلاف سازشیں کرتے ہیں اور گوادر کو غیر فعال رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ پاک افواج کے جوان روزانہ اپنی جانوں کی قربانی دے رہے ہیں لیکن حکومت کو بھی چاہیے کہ وہ مقامی آبادی میں سرمایہ کاری کرکے وہاں کے مسائل حل کرے، تاکہ لوگ خود اپنے شہر کی حفاظت کو ترجیح دیں، چیئرمین حسن بخشی نے کہا کہ گوادر کا نیا ایئرپورٹ تاحال آپریشنل کیوں نہیں گیا اگر بین الاقوامی پروازیں ممکن نہیں تو کم ازکم مقامی ہی شروع کی جائیں تاکہ شہر کی تنہائی ختم ہو اور سرمایہ کاروں کو سہولت ملے۔ چیئرمین آباد نے کہا کہ مقامی آبادی کو نظر انداز نہ کیا جائے، گوادر کی ترقی سب سے پہلے مقامی آبادی کی ترقی ہے۔ یہ غلط فہمی دور ہونی چاہیے کہ بیرونی سرمایہ کار گوادر پر قبضہ کرلیں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ سرمایہ کاری سے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور مقامی معیشت میں جان آئے گی۔ انھوں نے زور دیا کہ پہلا حق ہمیشہ مقامی لوگوں کا ہے، لیکن قومی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کا خیر مقدم کیا جانا چاہیے۔ چیئرمین آباد نے کہا کہ تمام ہمیں گوادر کے ذریعے یو اے ای اور سنگاپور کی طرح ایک ٹرانزٹ کنٹری بننا چاہیے تھا، لیکن افسوس کہ آج تک کوئی ٹھوس سرگرمی نظر نہیں آرہی۔ انھوں نے وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال پر بھی تنقید کرتے ہوئے کہا کہا احسن اقبال نے گوادر کے لیے صرف تقریریں کی ہیں، عملی اقدامات کہیں نظر نہیں آتے۔ انھوں نے بتایا کہ گوادر میں کام کرنے والے چاروں صوبوں کے بلڈرز آج دیوالیہ ہونے کے قریب ہیں کیونکہ حکومتی اسکیمیں مکمل نہیں ہو پا رہیں۔ لینڈ ریکارڈ کی کمپیوٹرائزیشن پنجاب کے علاوہ کہیں موجود نہیں، جو سرمایہ کاروں کے لیے تشویشناک ہے۔ اگر یہ صورت حال برقرار رہی تو نہ صرف سرمایہ کاری رکے گی بلکہ پہلے سے سرمایہ لگانے والے بھی اپنے ہاتھ جلاتے رہیں گے، حسن بخشی نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری سے ملاقات کے بعد کراچی میں آباد کی کئی زمینوں پر قبضے ختم ہوئے اور 8 سے 10 ارا ضیاں واگزار ہو گئی ہیں

روزنامہ
پبلک پوسٹ
کراچی

روزنامہ پبلک پوسٹ اخبار کراچی 10 ستمبر 2025ء

# گوادر پاکستان کی ترقی وخوشحالی کا ذریعہ ہے، محمد حسن بخشی

## گودر کو فوری فعال کرنے ٹیکس فری زون اور اسمارٹ سٹی بنانے کے لیے سی پیک فنڈنگ سے رقم خرچ کرنے کا مطالبہ، چیئرمین آباد

### سینئر نائب صدر سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز، چیئرمین سدرن ریجن احمد اویس تھانوی، گوادر سب کمیٹی کنوینر افنان قریشی اور سابق چیئرمین آباد جنید اشرف تالو کی پریس کانفرنس میں شرکت

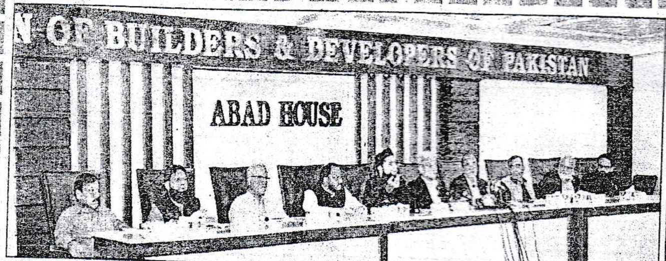

کراچی، ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین حسن بخشی نے گوادر کو فوری فعال کرنے اور گوادر کو ٹیکس فری زون اور اسمارٹ سٹی بنانے کے لیے سی پیک فنڈنگ سے رقم خرچ کرنے سمیت امن وامان بحال اور مقامی لوگوں کو منصوبوں میں شامل کرنے مطالبہ کردیا ہے، گوادر پاکستان کی ترقی وخوشحالی کا ذریعہ ہے، گوادر پاکستان کی تاریخ میں ایک سنہری موقع کے طور پر سامنے آیا ہے، مگر بدقسمتی سے اب تک اس سے وہ فائدہ نہیں اٹھایا جاسکا جس کی توقع تھی اگر حکومت نے گوادر کو فعال کرنے کے لیے فوری موثر اقدام نہ کیے تو گوادر پاکستان کو وہ نتائج نہیں دے پائے گا جن کی اس وقت پاکستانی قوم کو سخت ضرورت ہے یہ بات انھوں نے آباد ہاؤس کراچی میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی اس موقع پر آباد کے سینئر وائس چیئرمین سید افضل

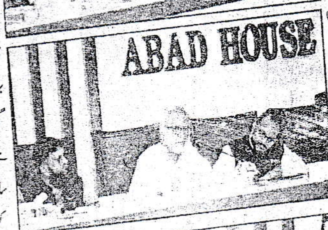

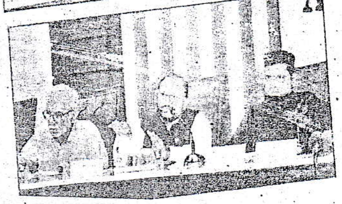

حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز، چیئرمین سدرن ریجن احمد اویس تھانوی، گوادر پر سب کمیٹی کے کنوینز افنان قریشی اور آباد کے سابق چیئرمین جنید اشرف تالو بھی ان کے ہمراہ تھے۔ حسن بخشی نے کہا کہ جس طرح دنیا کے کئی ممالک کی معیشتیں سیاحت پر چلتی ہیں، اسی طرح گوادر بھی پاکستان کے لیے گیم چینجر ثابت ہوسکتا ہے لیکن شرط یہ ہے کہ اس کی ترقی کو قومی ترجیحات میں سرفہرست رکھا

رپورٹ: وسیم خان

جائے۔ چیئرمین آباد نے کہا کہ 2014ء میں چین نے پاک-چین اقتصادی راہداری (سی پیک) کے تحت 45 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی تھی مگر گوادر کو محض 80 کروڑ ڈالر ملے جبکہ باقی سرمایہ کاری پاور سیکٹر خصوصاً آئی پی پیز میں چلی گئی۔ اگر اس وقت گوادر کو مکمل طور پر ترقی دی جاتیں تو آج پاکستان کے لیے چین اور وسطی ایشیائی ممالک تک کارگو کی ترسیل نہایت آسان ہو جاتی اور برآمدات کے دروازے کھل جاتے۔ انھوں نے کہا کہ گوادر کی سب سے بڑی رکاوٹ سیکیورٹی کا مسئلہ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ دشمن عناصر پاکستان کے خلاف سازشیں کرتے ہیں اور گوادر کو غیر فعال رکھنے کی کوشش کررہے ہیں۔ پاک افواج کے جوان روزانہ اپنی جانوں کی قربانی دے رہے ہیں لیکن حکومت کو بھی چاہیے کہ وہ مقامی آبادی میں سرمایہ کاری کرکے وہاں کے مسائل حل کرے، تاکہ لوگ خود اپنے شہر کی حفاظت کو ترجیح دیں چیئرمین حسن بخشی نے کہا کہ گوادر کا نیا ایئرپورٹ تاحال آپریشنل کیوں نہیں گیا اگر

سرمایہ کاروں کو سہولت ملے۔ چیئرمین آباد نے کہا کہ مقامی آبادی کو نظرانداز نہ کیا جائے، گوادر کی ترقی سب سے پہلے مقامی آبادی کی ترقی ہے۔ 'یہ غلط فہمی دور ہونی چاہیے کہ بیرونی سرمایہ کار گوادر پر قبضہ کرلیں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ سرمایہ کاری سے روزگار کے مواقع پیدا

ہوں گے اور مقامی معیشت میں جان آئے گی۔ انھوں نے زور دیا کہ پہلا حق ہمیشہ مقامی لوگوں کا ہے، لیکن قومی اور غیرملکی سرمایہ کاروں کا خیر مقدم کیا جانا چاہیے۔ چیئرمین آباد نے کہا کہ تمام سیاسی جماعتیں گوادر کے معاملے میں ناکام رہی ہیں۔ ہمیں گوادر کے ذریعے یو اے ای اور سنگاپور کی طرح ایک ٹرانزٹ کنٹری بننا چاہیے تھا، لیکن افسوس کہ آج تک کوئی ٹھوس سرگرمی نظر نہیں آرہی۔ انھوں نے وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال پر بھی تنقید کرتے ہوئے کہا کہا احسن اقبال نے

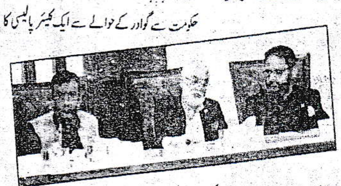

گوادر کے لیے صرف تقریریں کی ہیں، عملی اقدامات کہیں نظر نہیں آتے۔ انھوں نے بتایا کہ گوادر میں کام کرنے والے چاروں صوبوں کے بلڈرز آج دیوالیہ ہونے کے قریب ہیں کیونکہ حکومتی اسکیمیں مکمل نہیں ہو پا رہیں۔ لینڈ ریکارڈ کی کمپیوٹرائزیشن پنجاب کے علاوہ کہیں موجود نہیں، جو سرمایہ کاروں کے لیے تشویشناک ہے۔ اگر یہ صورت حال برقرار رہی تو نہ صرف سرمایہ کاری رکے گی بلکہ پہلے سے سرمایہ لگانے والے بھی اپنے ہاتھ جلاتے رہیں گے، حسن بخشی نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری سے ملاقات کے بعد کراچی میں آباد کی کئی زمینوں پر قبضے ختم ہوئے اور 8 سے 10 اراضیاں واگزار ہوئیں۔ ہمارا سسٹم زنگ آلود ہو چکا ہے لیکن پہلی بار اینٹی کرپشن نے ان عناصر کے خلاف کیسز فائل کیے ہیں جنھوں نے اصل مالکان کے کاغذات میں غیر قانونی تبدیلیاں کی تھیں، انھوں نے کہا کہ گوادر کی ترقی خطے کی ترقی ہے اور یہ پاکستان کے لیے روزگار کا سب سے بڑا ذریعہ ثابت ہوسکتا ہے۔ تاہم اس کے لیے ضروری ہے کہ حکومت آئندہ 2 سے 5 سال میں گوادر کو مکمل طور پر آپریشنل کرنے کا واضح روڈ میپ دے۔ ہم حکومت سے گوادر کے حوالے سے ایک کلیئر پالیسی کا مطالبہ کرتے ہیں تاکہ سرمایہ کاروں کو اعتماد ملے اور مقامی آبادی حقیقی معنوں میں ترقی کی راہ پر گامزن ہو۔ چیئرمین آباد حسن بخشی نے اپنی پریس کانفرنس میں واضح کیا کہ گوادر محض ایک بندرگاہ نہیں بلکہ پاکستان کی معیشت کا مستقبل ہے۔ انھوں نے کہا کہ اگر حکومت سنجیدگی سے اقدامات کرے تو گوادر دنیا بھر کے لیے تجارتی اور سیاحتی مرکز بن سکتا ہے، ورنہ یہ منصوبہ بھی محض تقریروں اور وعدوں کی نذر ہو جائے گا۔ اس موقع پر سابق چیئرمین آباد جنید اشرف تالو نے کہا کہ 2002 سے اب تک گوادر میں پانی اور بجلی نہیں ہے۔ بلوچستان کے عوام نے اسمارٹ سٹی کیلئے اپنی سرمایہ کاری کی، پانی اور بجلی کی سہولت مل جائے تو بلوچستان بالخصوص گوادر ترقی کرے گا انھوں نے کہا کہ تمام صوبوں کو یکجا ہوکر گوادر کیلئے سوچنا ہوگا۔ وزیراعظم کہتے ہیں گوادر کو فعال کریں گے۔ جنید اشرف تالو نے کہا کہ مکران کوسٹل ہائی وے پر ریسٹ ہاؤس کے لیے منظوری دی گئی، لہٰذا ریسٹ ہاؤسز کیلئے بجٹ بنایا جائے۔ انھوں نے بلوچستان حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنی اسکیموں میں فنڈز لگائیں اور تعمیرات کا آغاز کریں۔ انھوں نے وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا کہ 35 سال کیلئے گوادر میں فری

[illegible]

Daily Muqadama Karachi

چیف ایڈیٹر: امان اللہ میمن

روزنامہ مقدمہ کراچی

بدھ 16 ربیع الاوّل 1447ھ 10 ستمبر 2025ء

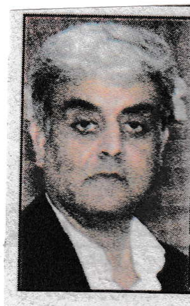

# گوادر پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کا ذریعہ ہے

## حکومت سے کہہ رہے ہیں گوادر کو ٹیکس فری زون اور اسمارٹ سٹی بنانے کے لیے سی پیک فنڈنگ سے رقم خرچ کی جائے، حسن بخشی

## گوادر پاکستان کی تاریخ میں ایک سنہری موقع کے طور پر سامنے آیا ہے مگر بدقسمتی سے ہم اس سے وہ فائدہ نہیں اٹھا سکے جس کی توقع تھی

پاکستان کے لیے گوادر گیم چینجر ثابت ہوسکتا ہے، ایسوسی ایشن بلڈرز اینڈ ڈیولپرز کے چیئرمین کا آباد ہاؤس میں پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین حسن بخشی نے گوادر کو فوری فعال کرنے اور گوادر کو ٹیکس فری زون اور اسمارٹ سٹی بنانے کے لیے سی پیک فنڈنگ سے رقم خرچ کرنے سمیت امن وامان بحال اور مقامی لوگوں کو منصوبوں میں (باقی صفحہ 3 نمبر 20)

**بقیہ مقدمہ 20**

میں شامل کرنے مطالبہ کردیا ہے، گوادر پاکستان کی ترقی وخوشحالی کا ذریعہ ہے، گوادر پاکستان کی تاریخ میں ایک سنہری موقع کے طور پر سامنے آیا ہے، مگر بدقسمتی سے اب تک اس سے وہ فائدہ نہیں اٹھایا جاسکا جس کی توقع تھی۔ اگر حکومت نے گوادر کو فعال کرنے کے لیے فوری موثر اقدام نہ کیے تو گوادر پاکستان کو وہ نتائج نہیں دے پائے گا جن کی اس وقت پاکستانی قوم کو سخت ضرورت ہے۔ یہ بات انھوں نے آباد ہاس کراچی میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر آباد کے سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز، چیئرمین سدرن ریجن احمد اویس تھانوی، گوادر پر سب کمیٹی کے کنوینز افنان قریشی اور آباد کے سابق چیئرمین جنید اشرف تالو بھی ان کے ہمراہ تھے۔ حسن بخشی نے کہا کہ جس طرح دنیا کے کئی ممالک کی معیشتیں سیاحت پر چلتی ہیں، اسی طرح گوادر بھی پاکستان کے لیے گیم چینجر ثابت ہوسکتا ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ اس کی ترقی کو قومی ترجیحات میں سرفہرست رکھا جائے۔ چیئرمین آباد نے کہا کہ 2014 میں چین نے پاک۔ چین اقتصادی راہداری) سی پیک (کے تحت 45 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی تھی مگر گوادر کو محض 80 کروڑ ڈالر ملے جبکہ باقی سرمایہ کاری پاور سیکٹر خصوصا آئی پی پیز میں چلی گئی۔ اگر اس وقت گوادر کو مکمل طور پر ترقی دی جاتیں تو آج پاکستان کے لیے چین اور وسطی ایشیائی ممالک تک کارگو کی ترسیل نہایت آسان ہو جاتی اور برآمدات کے دروازے کھل جاتے۔ انھوں نے کہا کہ گوادر کی سب سے بڑی رکاوٹ سیکیورٹی کا مسئلہ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ دشمن عناصر پاکستان کے خلاف سازشیں کرتے ہیں اور گوادر کو غیر فعال رکھنے کی کوشش کررہے ہیں۔ پاک افواج کے جوان روزانہ اپنی جانوں کی قربانی دے رہے ہیں لیکن حکومت کو بھی چاہیے کہ وہ مقامی آبادی میں سرمایہ کاری کر کے وہاں کے مسائل حل کرے، تاکہ لوگ خود اپنے شہر کی حفاظت کو ترجیح دیں، چیئرمین حسن بخشی نے کہا کہ گوادر کا نیا ایئرپورٹ تاحال آپریشنل کیوں نہیں گیا اگر بین الاقوامی پروازیں ممکن نہیں تو کم از کم مقامی ہی شروع کی جائیں تاکہ شہر کی تنہائی ختم ہو اور سرمایہ کاروں کو سہولت ملے۔ چیئرمین آباد نے کہا کہ مقامی آبادی کو نظرانداز نہ کیا جائے، گوادر کی ترقی سب سے پہلے مقامی آبادی کی ترقی ہے۔ یہ غلط فہمی دور ہونی چاہیے کہ بیرونی سرمایہ کار گوادر پر قبضہ کرلیں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ سرمایہ کاری سے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور مقامی معیشت میں جان آئے گی۔ انھوں نے زور دیا کہ پہلا حق ہمیشہ مقامی لوگوں کا ہے، لیکن قومی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کا خیر مقدم کیا جانا چاہیے۔ چیئرمین آباد نے کہا کہ تمام سیاسی جماعتیں گوادر کے معاملے میں ناکام رہی ہیں۔ ہمیں گوادر کے ذریعے یو اے ای اور سنگاپور کی طرح ایک ٹرانزٹ کنٹری بننا چاہیے تھا، لیکن افسوس کہ آج تک کوئی ٹھوس سرگرمی نظر نہیں آرہی۔ انھوں نے وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال پر بھی تنقید کرتے ہوئے کہا کہا حسن اقبال نے گوادر کے لیے صرف تقریریں کی ہیں، عملی اقدامات کہیں نظر نہیں آتے۔ انھوں نے بتایا کہ گوادر میں کام کرنے والے چاروں صوبوں کے بلڈرز آج دیوالیہ ہونے کے قریب ہیں کیونکہ حکومتی اسکیمیں مکمل نہیں ہو پارہیں۔ لینڈ ریکارڈ کی کمپیوٹرائزیشن پنجاب کے علاوہ کہیں موجود نہیں، جو سرمایہ کاروں کے لیے تشویشناک ہے۔ اگر یہ صورت حال برقرار رہی تو نہ صرف سرمایہ کاری رکے گی بلکہ پہلے سے سرمایہ لگانے والے بھی اپنے ہاتھ جلاتے رہیں گے، حسن بخشی نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری سے ملاقات کے بعد کراچی میں آباد کی کئی زمینوں پر قبضے ختم ہوئے اور 8 سے 10 اراضیاں واگزار ہوئیں۔ ہمارا سسٹم زنگ آلود ہوچکا ہے لیکن پہلی بار اینٹی کرپشن نے ان عناصر کے خلاف کیسز فائل کیے ہیں، جنھوں نے اصل مالکان کے کاغذات میں غیر قانونی تبدیلیاں کی تھیں، انھوں نے کہا کہ گوادر کی ترقی خطے کی ترقی ہے اور یہ پاکستان کے لیے روزگار کا سب سے بڑا ذریعہ ثابت ہو سکتا ہے۔ تاہم اس کے لیے ضروری ہے کہ حکومت آئندہ 2 سے 5 سال میں گوادر کو مکمل طور پر آپریشنل کرنے کا واضح روڈ میپ دے۔ ہم حکومت سے گوادر کے حوالے سے ایک کلیئر پالیسی کا مطالبہ کرتے ہیں تاکہ سرمایہ کاروں کو اعتماد ملے اور مقامی آبادی حقیقی معنوں میں ترقی کی راہ پر گامزن ہو۔ چیئرمین آباد حسن بخشی نے اپنی پریس کانفرنس میں واضح کیا کہ گوادر محض ایک بندرگاہ نہیں بلکہ پاکستان کی معیشت کا مستقبل ہے۔ انھوں نے کہا کہ اگر حکومت سنجیدگی سے اقدامات کرے تو گوادر دنیا بھر کے لیے تجارتی اور سیاحتی مرکز بن سکتا ہے، ورنہ یہ منصوبہ بھی محض تقریروں اور وعدوں کی نذر ہو جائے گا۔ اس موقع پر سابق چیئرمین آباد جنید اشرف تالو نے کہا کہ 2002 سے ابتک گوادر میں پانی اور بجلی نہیں ہے۔ بلوچستان کے عوام نے اسمارٹ سٹی کیلئے اپنی سرمایہ کاری کی، پانی اور بجلی کی سہولت مل جائے تو بلوچستان بالخصوص گوادر ترقی کرے گا انھوں نے کہا کہ تمام صوبوں کو یکجا ہوکر گوادر کیلئے سوچنا ہوگا۔ وزیراعظم کہتے ہیں گوادر کو فعال کریں گے۔ جنید اشرف تالو نے کہا کہ مکران کوسٹل ہائی وے پر ریسٹ ہاس کے لیے منظوری دی گئی، لہذا ریسٹ ہاسز کیلئے بجٹ بنایا جائے۔ انھوں نے بلوچستان حکومت سے مطالبہ کہا کہ وہ اپنی اسکیموں میں فنڈ لگائیں اور تعمیرات کا آغاز کریں۔ انھوں نے وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا کہ 35 سال کیلئے گوادر میں فری زون بنایا جائے تاکہ سرمایہ کاری میں اضافہ ہو۔

Daily Nai Baat

روزنامہ نئی بات کراچی

چیف ایڈیٹر: چوہدری عبدالرحمن

بدھ 16 ربیع الاوّل 1447ھ 10 ستمبر 2025ء 26 بھادوں 2082ب

ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈویلپرز (آباد) کے چیئرمین حسن بخشی پریس کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں

# گوادر پاکستان کی ترقی وخوشحالی کا ذریعہ ہے، حسن بخشی

## چیئرمین آباد کا گوادر کو فوری فعال کرنے اور مقامی لوگوں کو منصوبے میں شامل کرنے کا مطالبہ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین حسن بخشی نے گوادر کو فوری فعال کرنے اور گوادر کو ٹیکس فری زون اور اسمارٹ سٹی بنانے کے لیے سی پیک فنڈنگ سے رقم خرچ کرنے سمیت امن وامان بحال اور مقامی لوگوں کو منصوبوں میں شامل کرنے مطالبہ کردیا ہے، گوادر پاکستان کی ترقی وخوشحالی کا ذریعہ ہے، گوادر پاکستان کی تاریخ میں ایک سنہری موقع کے طور پر سامنے آیا ہے، مگر بدقسمتی سے اب تک اس سے وہ فائدہ نہیں اٹھایا جاسکا جس کی توقع تھی۔ اگر حکومت نے گوادر کو فعال کرنے کے لیے فوری موثر اقدام نہ کیے تو گوادر پاکستان کو وہ نتائج نہیں دے پائے گا جن کی اس وقت پاکستانی قوم کو سخت ضرورت ہے۔ یہ بات انھوں نے آباد ہاؤس کراچی میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر آباد کے سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز، چیئرمین سدرن ریجن احمد اویس تھانوی، گوادر پر سب کمیٹی کے کنوینر افنان قریشی اور آباد کے سابق چیئرمین جنید اشرف تالو بھی ان کے ہمراہ تھے۔ حسن بخشی نے کہا کہ 'جس طرح دنیا کے کئی ممالک کی معیشتیں سیاحت پر چلتی ہیں، اسی طرح گوادر بھی پاکستان کے لیے گیم چینجر ثابت ہوسکتا ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ اس کی ترقی کو قومی ترجیحات میں سرفہرست رکھا جائے۔۔ چیئرمین آباد نے کہا کہ 2014ء میں چین نے پاک۔ چین اقتصادی راہداری (سی پیک) کے تحت 45 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی تھی مگر گوادر کو محض 80 کروڑ ڈالر ملے جبکہ باقی سرمایہ کاری پاور سیکٹر خصوصاً آئی پی پیز میں چلی گئی۔ اگر اس وقت گوادر کو مکمل طور پر ترقی دی جاتیں تو آج پاکستان کے لیے چین اور وسطی ایشیائی ممالک تک کارگو کی ترسیل نہایت آسان ہو جاتی اور برآمدات کے دروازے کھل جاتے۔ انھوں نے کہا کہ گوادر کی سب سے بڑی رکاوٹ سیکیورٹی کا مسئلہ ہے۔

Daily QAUMI AKHBAR Karachi

روزنامہ قومی اخبار کراچی

بانی الیاس شاکر

بدھ 16 ربیع الاول 1447ھ 10 ستمبر 2025

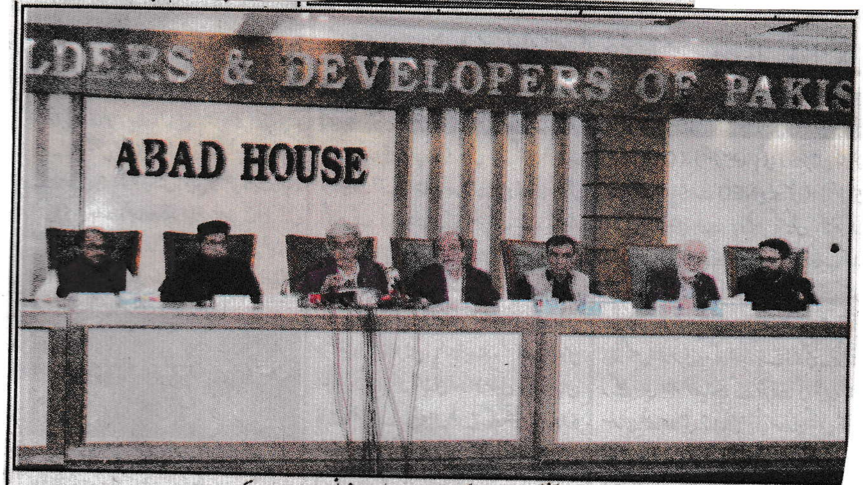


آباد کے چیئرمین حسن بخشی آباد ہاؤس کراچی میں پریس کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں

گوادر کو ٹیکس فری زون اور اسمارٹ سٹی بنانے کے لیے سی پیک فنڈنگ سے رقم خرچ کرنے کا مطالبہ

# گوادر کو فوری فعال کیا جائے، چیئرمین آباد حسن بخشی

حکومت نے گوادر کو فعال کرنے کے لیے فوری موثر اقدام نہ کیے تو گوادر وہ نتائج نہیں دے پائیگا جن کی قوم کو سخت ضرورت ہے

جس طرح دنیا کے کئی ممالک کی معیشتیں سیاحت پر چلتی ہیں، اسی طرح گوادر بھی پاکستان کے لیے گیم چینجر ثابت ہوسکتا ہے

گوادر میں کام کرنے والے چاروں صوبوں کے بلڈرز آج دیوالیہ ہونے کے قریب ہیں کیونکہ حکومتی اسکیمیں مکمل نہیں ہورہیں، پریس کانفرنس

کراچی (نمائندہ خصوصی) ایسوی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین حسن بخشی نے گوادر کو فوری فعال کرنے اور گوادر کو ٹیکس فری زون اور اسمارٹ سٹی بنانے کے (باقی صفحہ نمبر 2 بقیہ 26)

بقیہ نمبر | چیئرمین آباد | 26

لیے سی پیک فنڈنگ سے رقم خرچ کرنے سمیت امن وامان بحال اور مقامی لوگوں کو منصوبوں میں شامل کرنے مطالبہ کردیا ہے، گوادر پاکستان کی ترقی وخوشحالی کا ذریعہ ہے، گوادر پاکستان کی تاریخ میں ایک سنہری موقع کے طور پر سامنے آیا ہے، مگر بدقسمتی سے اب تک اس سے وہ فائدہ نہیں اٹھایا جاسکا جس کی توقع تھی۔ اگر حکومت نے گوادر کو فعال کرنے کے لیے فوری موثر اقدام نہ کیے تو گوادر پاکستان کو وہ نتائج نہیں دے پائے گا جن کی اس وقت پاکستانی قوم کو سخت ضرورت ہے۔ یہ بات انھوں نے آباد ہاؤس کراچی میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر آباد کے سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز، چیئرمین سدرن ریجن احمد اویس تھانوی، گوادر پر سب کمیٹی کے کنوینر افنان قریشی اور آباد کے سابق چیئرمین جنید اشرف تالو بھی ان کے ہمراہ تھے۔ حسن بخشی نے کہا کہ جس طرح دنیا کے کئی ممالک کی معیشتیں سیاحت پر چلتی ہیں، اسی طرح گوادر بھی پاکستان کے لیے گیم چینجر ثابت ہوسکتا ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ اس کی ترقی کو قومی ترجیحات میں سرفہرست رکھا جائے۔ چیئرمین آباد نے کہا کہ 2014ء میں چین نے پاک۔چین اقتصادی راہداری (سی پیک) کے تحت 45 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی تھی مگر گوادر کو محض 80 کروڑ ڈالر ملے جبکہ باقی سرمایہ کاری پاور سیکٹر خصوصاً آئی پی پیز میں چلی گئی۔

کے لیے چین اور وسطی ایشیائی ممالک تک کارگو کی ترسیل نہایت آسان ہوجاتی اور برآمدات کے دروازے کھل جاتے۔ انھوں نے کہا کہ گوادر کی سب سے بڑی رکاوٹ سیکیورٹی کا مسئلہ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ دشمن عناصر پاکستان کے خلاف سازشیں کرتے ہیں اور گوادر کو غیر فعال رکھنے کی کوشش کررہے ہیں۔ پاک افواج کے جوان روزانہ اپنی جانوں کی قربانی دے رہے ہیں لیکن حکومت کو بھی چاہیے کہ وہ مقامی آبادی میں سرمایہ کاری کرکے وہاں کے مسائل حل کرے، تاکہ لوگ خود اپنے شہر کی حفاظت کو ترجیح دیں، چیئرمین حسن بخشی نے کہا کہ گوادر کا نیا ایئرپورٹ تاحال آپریشنل کیوں نہیں گیا اگر بین الاقوامی پروازیں ممکن نہیں تو کم از کم مقامی ہی شروع کی جائیں تاکہ شہر کی تنہائی ختم ہو اور سرمایہ کاروں کو سہولت ملے۔ چیئرمین آباد نے کہا کہ مقامی آبادی کو نظر انداز نہ کیا جائے، گوادر کی ترقی سب سے پہلے مقامی آبادی کی ترقی ہے۔ یہ غلط فہمی دور ہونی چاہیے کہ بیرونی سرمایہ کار گوادر پر قبضہ کرلیں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ سرمایہ کاری سے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور مقامی معیشت میں جان آئے گی۔ انھوں نے زور دیا کہ پہلا حق ہمیشہ مقامی لوگوں کا ہے، لیکن قومی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کا خیر مقدم کیا جانا چاہیے۔ چیئرمین آباد نے کہا کہ تمام سیاسی جماعتیں گوادر کے معاملے میں ناکام رہی ہیں۔ ہمیں گوادر کے ذریعے دبئی اور سنگاپور کی طرح ایک ٹرانزٹ کنٹری بننا چاہیے تھا، لیکن افسوس کہ آج تک کوئی ٹھوس سرگرمی نظر نہیں آرہی۔ انھوں نے وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال پر بھی تنقید کرتے ہوئے کہا کہا احسن اقبال نے گوادر کے لیے صرف تقریریں کی ہیں، عملی اقدامات کہیں نظر نہیں آتے۔ انھوں نے بتایا کہ گوادر میں کام کرنے والے چاروں صوبوں کے بلڈرز آج دیوالیہ ہونے کے قریب ہیں کیونکہ حکومتی اسکیمیں مکمل نہیں ہوپارہیں۔ لینڈ ریکارڈ کی کمپیوٹرائزیشن پنجاب کے علاوہ کہیں موجود نہیں، جو سرمایہ کاروں کے لیے تشویشناک ہے۔ اگر یہ صورت حال برقرار رہی تو نہ صرف سرمایہ کاری رکے گی بلکہ پہلے سے سرمایہ لگانے والے بھی اپنے ہاتھ جلاتے رہیں گے، حسن بخشی نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری سے ملاقات کے بعد کراچی میں آباد کی کئی زمینوں پر قبضے ختم ہوئے اور 8 سے 10 اراضیاں واگزار ہوئیں۔ ہمارا سسٹم زنگ آلود ہوچکا ہے لیکن پہلی بار اینٹی کرپشن نے ان عناصر کے خلاف کیسز فائل کیے ہیں جنھوں نے اصل مالکان کے کاغذات میں غیر قانونی تبدیلیاں کی تھیں، انھوں نے کہا کہ گوادر کی ترقی خطے کی ترقی ہے اور یہ پاکستان کے لیے روزگار کا سب سے بڑا ذریعہ ثابت ہوسکتا ہے۔ تاہم اس کے لیے ضروری ہے کہ حکومت آئندہ 2 سے 5 سال میں گوادر کو مکمل طور پر آپریشنل کرنے کا واضح روڈ میپ دے۔ ہم حکومت سے گوادر کے حوالے سے ایک کلیئر پالیسی کا مطالبہ کرتے ہیں تاکہ سرمایہ کاروں کو اعتماد ملے اور مقامی آبادی حقیقی معنوں میں ترقی کی راہ پر گامزن ہو۔ چیئرمین آباد حسن بخشی نے اپنی پریس کانفرنس میں واضح کیا کہ گوادر محض ایک بندرگاہ نہیں بلکہ پاکستان کی معیشت کا مستقبل ہے۔ انھوں نے کہا کہ اگر حکومت سنجیدگی سے اقدامات کرے تو گوادر دنیا بھر کے لیے تجارتی اور سیاحتی مرکز بن سکتا ہے، ورنہ یہ منصوبہ بھی محض تقریروں اور وعدوں کی نذر ہوجائے گا۔ اس موقع پر سابق چیئرمین آباد جنید اشرف تالو نے کہا کہ 2002 سے اب تک گوادر میں پانی اور بجلی نہیں ہے۔ بلوچستان کے عوام نے اسمارٹ سٹی کیلئے اپنی سرمایہ کاری کی، پانی اور بجلی کی سہولت مل جائے تو بلوچستان بالخصوص گوادر ترقی کرے گا انھوں نے کہا کہ تمام صوبوں کو یکجا ہو کر گوادر کیلئے سوچنا ہوگا۔ وزیراعظم کہتے ہیں گوادر کو فعال کریں گے۔ جنید اشرف تالو نے کہا کہ مکران کوسٹل ہائی وے پر ریسٹ ہاؤس کے لیے منظوری دی گئی، لہٰذا ریسٹ ہاؤسز کیلئے بجٹ بنایا جائے۔ انھوں نے بلوچستان حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنی اسکیموں میں فنڈز لگائیں اور تعمیرات کا آغاز کریں۔ انھوں نے وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا کہ 35 سال کیلئے گوادر میں فری زون بنایا جائے

E-mail:ausafkhi@gmail.com
اعلیٰ صحافتی اوصاف کا علمبردار
http://www.dailyausaf.com
روزنامہ اوصاف کراچی
DAILY AUSAF KARACHI
چیف ایڈیٹر: مہتاب خان
ایڈیٹر: محسن بلال خان
بدھ، 16 ربیع الاول 1447، 10 ستمبر 2025ء

آباد کے چیئرمین حسن بخشی پریس کانفرنس رر رہے ہیں اس موقع پر آباد کے سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز، چیئرمین سدرن ریجن احمد اویس تھانوی، گوادر پر سب کمیٹی کے کنوینز افنان قریشی اور آباد کے سابق چیئرمین جنید اشرف تالو بھی ان کے ہمراہ تھے

# گوادر ملکی ترقی و خوشحالی کا سنہری گیٹ وے، ٹیکس فری زون بنایا جائے

چیئرمین آباد

## سی پیک منصوبوں کے فنڈز سے ترقیاتی منصوبوں پر رقم خرچ کی جائے، مقامی لوگوں کو شامل کیے بغیر ملکی و قومی ترقی کا خواب ممکن ہی نہیں ہے، حسن بخشی

## بروقت اقدامات کے بغیر نتائج نہیں مل سکیں گے جن کی قوم کو سخت ضرورت، مقامی آبادی کی شمولیت کے بغیر ترقی ممکن نہیں، پہلا حق مقامی لوگوں کا ہے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین حسن بخشی نے گوادر کو فوری فعال کرنے اور گوادر کو ٹیکس فری زون اور اسمارٹ سٹی بنانے کے لیے سی پیک فنڈنگ سے رقم خرچ کرنے سمیت امن و امان بحال اور مقامی لوگوں کو منصوبوں میں شامل کرنے مطالبہ کردیا ہے، گوادر پاکستان کی ترقی وخوشحالی کا ذریعہ ہے، گوادر پاکستان کی تاریخ میں ایک سنہری موقع کے طور پر سامنے آیا ہے، مگر بدقسمتی سے اب تک اس سے وہ فائدہ نہیں اٹھایا جا سکا جس کی توقع تھی۔ اگر حکومت نے گوادر کو فعال کرنے کے لیے فوری موثر اقدام نہ کیے تو گوادر پاکستان کو وہ نتائج نہیں دے پائے گا جن کی اس وقت پاکستانی قوم کو سخت ضرورت ہے۔ یہ بات انھوں نے آباد ہاؤس کراچی میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر آباد کے سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز، چیئرمین سدرن ریجن احمد اویس تھانوی، گوادر پر سب کمیٹی کے کنوینز افنان قریشی اور آباد کے سابق چیئرمین جنید اشرف تالو بھی ان کے ہمراہ تھے۔ حسن بخشی نے کہا کہ جس طرح دنیا کے کئی ممالک کی معیشتیں سیاحت پر چلتی ہیں، اسی طرح گوادر بھی پاکستان کے لیے گیم چینجر ثابت ہوسکتا ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ اس کی ترقی کو قومی ترجیحات میں سرفہرست رکھا جائے۔ چیئرمین آباد نے کہا کہ 2014ء میں چین نے پاک-چین اقتصادی راہداری (سی پیک) کے تحت 45 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی تھی مگر گوادر کو محض 80 کروڑ ڈالر ملے جبکہ باقی سرمایہ کاری پاور سیکٹر خصوصاً آئی پی پیز میں چلی گئی۔ اگر اس وقت گوادر کو مکمل طور پر ترقی دی جاتیں تو آج پاکستان کے لیے چین اور وسطی ایشیائی ممالک تک کارگو کی ترسیل نہایت آسان ہو جاتی اور برآمدات کے دروازے کھل جاتے۔ انھوں نے کہا کہ گوادر کی سب سے بڑی رکاوٹ سیکیورٹی کا مسئلہ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ دشمن عناصر پاکستان کے خلاف سازشیں کرتے ہیں اور گوادر کو غیر فعال رکھنے کی کوشش کررہے ہیں۔ پاک افواج کے جوان روزانہ اپنی جانوں کی قربانی دے رہے ہیں لیکن حکومت کو بھی چاہیے کہ وہ مقامی آبادی میں سرمایہ کاری کرکے وہاں کے مسائل (باقی صفحہ 5۔ نمبر 2)

کاروں کا خیر مقدم کیا جانا چاہیے۔ چیئرمین آباد نے کہا کہ تمام سیاسی جماعتیں گوادر کے معاملے میں ناکام رہی ہیں۔ ہمیں گوادر کے ذریعے یو اے ای اور سنگاپور کی طرح ایک ٹرانزٹ کنٹری بننا چاہیے تھا، لیکن افسوس کہ آج تک کوئی ٹھوس سرگرمی نظر نہیں آرہی۔ انھوں نے وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال پر بھی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ احسن اقبال نے گوادر کے لیے صرف تقریریں کی ہیں، عملی اقدامات کہیں نظر نہیں آتے۔ انھوں نے بتایا کہ گوادر میں کام کرنے والے چاروں صوبوں کے بلڈرز آج دیوالیہ ہونے کے قریب ہیں کیونکہ حکومتی اسکیمیں مکمل نہیں ہو پا رہیں۔ لینڈ ریکارڈ کی کمپیوٹرائزیشن پنجاب کے علاوہ کہیں موجود نہیں، جو سرمایہ کاروں کے لیے تشویشناک ہے۔ اگر یہ صورت حال برقرار رہی تو نہ صرف سرمایہ کاری رکے گی بلکہ پہلے سے سرمایہ لگانے والے بھی اپنے ہاتھ جلاتے رہیں گے، حسن بخشی نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری سے ملاقات کے بعد کراچی میں آباد کی کئی زمینوں پر قبضے ختم ہوئے اور 8 سے 10 اراضیاں واگزار ہوئیں۔ ہمارا سسٹم زنگ آلود ہو چکا ہے لیکن پہلی بار اینٹی کرپشن نے ان عناصر کے خلاف کیسز فائل کیے ہیں جنھوں نے اصل مالکان کے کاغذات میں غیر قانونی تبدیلیاں کی تھیں، انھوں نے کہا کہ گوادر کی ترقی خطے کی ترقی ہے اور یہ پاکستان کے لیے روزگار کا سب سے بڑا ذریعہ ثابت ہوسکتا ہے۔ تاہم اس کے لیے ضروری ہے کہ حکومت آئندہ 2 سے 5 سال میں گوادر کو مکمل طور پر آپریشنل کرنے کا واضح روڈ میپ دے۔ ہم حکومت سے گوادر کے حوالے سے ایک کلیئر پالیسی کا مطالبہ کرتے ہیں تاکہ سرمایہ کاروں کو اعتماد ملے اور مقامی آبادی حقیقی معنوں میں ترقی کی راہ پر گامزن ہو۔ چیئرمین آباد حسن بخشی نے اپنی پریس کانفرنس میں واضح کیا کہ گوادر محض ایک بندرگاہ نہیں بلکہ پاکستان کی معیشت کا مستقبل ہے۔ انھوں نے کہا کہ اگر حکومت سنجیدگی سے اقدامات کرے تو گوادر دنیا بھر کے لیے تجارتی اور سیاحتی مرکز بن سکتا ہے، ورنہ یہ منصوبہ بھی محض تقریروں اور وعدوں کی نذر ہو جائے گا۔ اس موقع پر سابق چیئرمین آباد جنید اشرف تالو نے کہا کہ 2002 سے ابتک گوادر میں پانی اور بجلی نہیں ہے۔ بلوچستان کے عوام نے اسمارٹ سٹی کیلئے اپنی سرمایہ کاری کی، پانی اور بجلی کی سہولت مل جائے تو بلوچستان بالخصوص گوادر ترقی کرے گا انھوں نے کہا کہ تمام صوبوں کو یکجائی ہوکر گوادر کیلئے سوچنا ہوگا۔ وزیراعظم کہتے ہیں گوادر کو فعال کریں گے۔ جنید اشرف تالو نے کہا کہ مکران کوسٹل ہائی وے پر ریسٹ ہاؤس کے لیے منظوری دی گئی، لہٰذا ریسٹ ہاؤسز کیلئے بجٹ بنایا جائے۔ انھوں نے بلوچستان حکومت سے مطالبہ کہا کہ وہ اپنی اسکیموں میں فنڈز لگائیں اور تعمیرات کا آغاز کریں۔ انھوں نے وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا کہ 35 سال کیلئے گوادر میں فری زون بنایا جائے تاکہ سرمایہ کاری میں اضافہ ہو۔

بقیہ 02

حل کرے، تاکہ لوگ خود اپنے شہر کی حفاظت کو ترجیح دیں، چیئرمین حسن بخشی نے کہا کہ گوادر کا نیا ایئرپورٹ تاحال آپریشنل کیوں نہیں گیا اگر بین الاقوامی پروازیں ممکن نہیں تو کم از کم مقامی ہی شروع کی جائیں تاکہ شہر کی تنہائی ختم ہو اور سرمایہ کاروں کو سہولت ملے۔ چیئرمین آباد نے کہا کہ مقامی آبادی کو نظر انداز نہ کیا جائے، گوادر کی ترقی سب سے پہلے مقامی آبادی کی ترقی ہے۔ یہ غلط فہمی دور ہونی چاہیے کہ بیرونی سرمایہ کار گوادر پر قبضہ کرلیں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ سرمایہ کاری سے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور مقامی معیشت میں جان آئے گی۔ انھوں نے زور دیا کہ پہلا حق ہمیشہ

روزنامہ
جسارت
کراچی
www.jasarat.com
بانی: چوہدری غلام محمد مرحوم
بدھ 16 ربیع الاول 1447ھ 10 ستمبر 2025ء

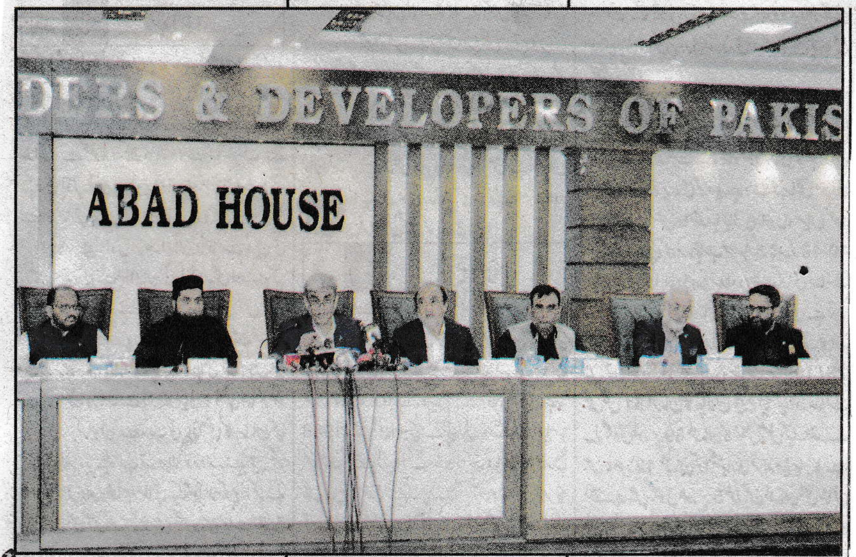


آباد کے چیئرمین حسن بخشی، سید افضل حمید، طارق عزیز، احمد اویس تھانوی، افنان قریشی، جنید اشرف کے ساتھ آباد ہاؤس کراچی میں پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

# گوادر پاکستان کی ترقی و خوشحالی کا ذریعہ ہے

حسن بخشی

## گوادر کو فوری فعال، ٹیکس فری زون اور اسمارٹ سٹی بنانے کے لیے سی پیک فنڈنگ سے رقم خرچ کی جائے

## پاکستانی معیشت کے لیے گوادر گیم چینجر ثابت ہوسکتا ہے' آباد ہاؤس میں سینئر رہنماؤں کیساتھ پریس کانفرنس

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین حسن بخشی نے گوادر کو فوری فعال کرنے اور گوادر کو ٹیکس فری زون اور اسمارٹ سٹی بنانے کے لیے سی پیک فنڈنگ سے رقم خرچ کرنے سمیت امن وامان بحال اور مقامی لوگوں کو منصوبوں میں شامل کرنے مطالبہ کردیا ہے، گوادر پاکستان کی ترقی وخوشحالی کا ذریعہ ہے، گوادر پاکستان کی تاریخ میں ایک سنہری موقع کے طور پر سامنے آیا ہے، مگر بدقسمتی سے اب تک اس سے وہ فائدہ نہیں اٹھایا جاسکا جس کی توقع تھی۔ اگر حکومت نے گوادر کو فعال کرنے کے لیے فوری مؤثر اقدام نہ کیے تو گوادر پاکستان کو وہ نتائج نہیں دے پائے گا جن کی اس وقت پاکستانی قوم کو سخت ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انھوں نے آباد ہاؤس کراچی میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر آباد کے سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز، چیئرمین سدرن ریجن احمد

باقی صفحہ 7 نمبر 29

بقیہ 29 حسن بخشی

اویس تھانوی، گوادر پر سب کمیٹی کے کنوینر افنان قریشی اور آباد کے سابق چیئرمین جنید اشرف تالو بھی ان کے ہمراہ تھے۔ حسن بخشی نے کہا کہ جس طرح دنیا کے کئی ممالک کی معیشتیں سیاحت پر چلتی ہیں، اسی طرح گوادر بھی پاکستان کے لیے گیم چینجر ثابت ہوسکتا ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ اس کی ترقی کو قومی ترجیحات میں سرفہرست رکھا جائے۔ چیئرمین آباد نے کہا کہ 2014ء میں چین نے پاک۔ چین اقتصادی راہداری (سی پیک) کے تحت 45 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی تھی مگر گوادر کو محض 80 کروڑ ڈالر ملے جبکہ باقی سرمایہ کاری پاور سیکٹر خصوصاً آئی پی پیز میں چلی گئی۔ اگر اس وقت گوادر کو مکمل طور پر ترقی دی جاتی تو آج پاکستان کے لیے چین اور وسطی ایشیائی ممالک تک کارگو کی ترسیل نہایت آسان ہو جاتی اور برآمدات کے دروازے کھل جاتے۔ انھوں نے کہا کہ گوادر کی سب

کہ دشمن عناصر پاکستان کے خلاف سازشیں کرتے ہیں اور گوادر کو غیر فعال رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ پاک افواج کے جوان روزانہ اپنی جانوں کی قربانی دے رہے ہیں لیکن حکومت کو بھی چاہیے کہ وہ مقامی آبادی میں سرمایہ کاری کر کے وہاں کے مسائل حل کرے، تاکہ لوگ خود اپنے شہر کی حفاظت کو ترجیح دیں۔ چیئرمین حسن بخشی نے کہا کہ گوادر کا نیا ائرپورٹ تاحال آپریشنل کیوں نہیں گیا اگر بین الاقوامی پروازیں ممکن نہیں تو کم از کم مقامی ہی شروع کی جائیں تاکہ شہر کی تنہائی ختم ہو اور سرمایہ کاروں کو سہولت مل سکے۔ چیئرمین آباد نے کہا کہ مقامی آبادی کو نظرانداز نہ کیا جائے، گوادر کی ترقی سب سے پہلے مقامی آبادی کی ترقی ہے۔ یہ غلط فہمی دور ہونی چاہیے کہ بیرونی سرمایہ کار گوادر پر قبضہ کرلیں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ سرمایہ کاری سے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور مقامی معیشت میں جان آئے گی۔ انھوں نے زور دیا کہ پہلا حق ہمیشہ مقامی لوگوں کا ہے، لیکن قومی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کا خیرمقدم کیا جانا چاہیے۔ چیئرمین آباد نے کہا کہ تمام سیاسی جماعتیں گوادر کے معاملے میں ناکام رہی ہیں۔ ہمیں گوادر کے ذریعے یو اے ای اور سنگاپور کی طرح ایک ٹرانزٹ کنٹری بننا چاہیے تھا، لیکن افسوس کہ آج تک کوئی ٹھوس سرگرمی نظر نہیں آ رہی۔ انھوں نے وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال پر بھی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ احسن اقبال نے گوادر کے لیے صرف تقریریں کی ہیں، عملی اقدامات کہیں نظر نہیں آتے۔ انھوں نے بتایا کہ گوادر میں کام کرنے والے چاروں صوبوں کے بلڈرز آج دیوالیہ ہونے کے قریب ہیں کیونکہ حکومتی اسکیمیں مکمل نہیں ہو پا رہیں۔ لینڈ ریکارڈ کی کمپیوٹرائزیشن پنجاب کے علاوہ کہیں موجود نہیں، جو سرمایہ کاروں کے لیے تشویشناک ہے۔ اگر یہ صورت حال برقرار رہی تو نہ صرف سرمایہ کاری رکے گی بلکہ پہلے سے سرمایہ لگانے والے بھی اپنے ہاتھ جلاتے رہیں گے، حسن بخشی نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول زرداری سے ملاقات کے بعد کراچی میں آباد کی کئی زمینوں پر قبضے ختم ہوئے اور 8 سے 10 اراضیاں واگزار ہوئیں۔ ہمارا سسٹم زنگ آلود ہو چکا ہے لیکن پہلی بار اینٹی کرپشن نے ان عناصر کے خلاف کیسز فائل کیے ہیں جنھوں نے اصل مالکان کے کاغذات میں غیر قانونی تبدیلیاں کی تھیں، انھوں نے کہا کہ گوادر کی ترقی خطے کی ترقی ہے اور یہ پاکستان کے لیے روزگار کا سب سے بڑا ذریعہ ثابت ہوسکتا ہے۔ تاہم اس کے لیے ضروری ہے کہ حکومت آئندہ 2 سے 5 سال میں گوادر کو مکمل طور پر آپریشنل کرنے کا واضح روڈ میپ دے۔ ہم حکومت سے گوادر کے حوالے سے ایک کلیئر پالیسی کا مطالبہ کرتے ہیں تاکہ سرمایہ کاروں کو اعتماد ملے اور مقامی آبادی حقیقی معنوں میں ترقی کی راہ پر گامزن ہو۔ چیئرمین آباد حسن بخشی نے اپنی پریس کانفرنس میں واضح کیا کہ گوادر محض ایک بندرگاہ نہیں بلکہ پاکستان کی معیشت کا مستقبل ہے۔ انھوں نے کہا کہ اگر حکومت سنجیدگی سے اقدامات کرے تو گوادر دنیا بھر کے لیے تجارتی اور سیاحتی مرکز بن سکتا ہے، ورنہ یہ منصوبہ بھی محض تقریروں اور وعدوں کی نذر ہو جائے گا۔ اس موقع پر سابق چیئرمین آباد جنید اشرف تالو نے کہا کہ 2002 سے اب تک گوادر میں پانی اور بجلی نہیں ہے۔ بلوچستان کے عوام نے اسمارٹ سٹی کے لیے اپنی سرمایہ کاری کی، پانی اور بجلی کی سہولت مل جائے تو بلوچستان بالخصوص گوادر ترقی کرے گا، انھوں نے کہا کہ تمام صوبوں کو یکجا ہوکر گوادر کے لیے سوچنا ہوگا۔ وزیراعظم کہتے ہیں گوادر کو فعال کریں گے۔ جنید اشرف تالو نے کہا کہ مکران کوسٹل ہائی وے پر ریسٹ ہاؤس کے لیے منظوری دی گئی، لہٰذا ریسٹ ہاؤسز کے لیے بجٹ بنایا جائے۔ انھوں نے بلوچستان حکومت سے مطالبہ کہا کہ وہ اپنی اسکیموں میں فنڈز لگائیں اور تعمیرات کا آغاز کریں۔ انھوں نے وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا کہ 35 سال کے لیے گوادر میں فری زون بنایا جائے تاکہ سرمایہ کاری میں اضافہ ہو۔

The Daily AGHAZ Karachi

روزنامہ آغاز کراچی

بانی: محمد عمر فاروقی

چیف ایڈیٹر انور فاروقی

بدھ، 16 ربیع الاول 1447ھ 10 ستمبر 2025ء

چیئرمین آباد محمد حسن بخشی نے سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز، چیئرمین سدرن ریجن احمد اویس تھانوی اور سابق چیئرمین جنید اشرف تلو کے ساتھ اے بی اے ڈی ہاؤس میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں وفاقی حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ اسے فعال کرنے اور ترقی دینے کے لیے فوری کارروائی کرے

# گوادر کو ٹیکس فری اور اسمارٹ سٹی بنایا جائے، آباد

## امن وامان بحال اور مقامی لوگوں کو منصوبوں میں شامل کیا جائے، حسن بخشی

### گوادر کی ترقی کو ترجیحات میں سرفہرست رکھا جائے، رہنماؤں کے ہمراہ پریس کانفرنس

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایسوی ایشن

(بقیہ نمبر 03 صفحہ 2 پر)

بقیہ ⟷ 3

آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین حسن بخشی نے گوادر کو فوری فعال کرنے اور گوادر کو ٹیکس فری زون اور اسمارٹ سٹی بنانے کے لیے سی پیک فنڈنگ سے رقم خرچ کرنے سمیت امن وامان بحال اور مقامی لوگوں کو منصوبوں میں شامل کرنے مطالبہ کردیا ہے، گوادر پاکستان کی ترقی وخوشحالی کا ذریعہ ہے، گوادر پاکستان کی تاریخ میں ایک سنہری موقع کے طور پر سامنے آیا ہے، مگر بدقسمتی سے اب تک اس سے وہ فائدہ نہیں اٹھایا جا سکا جس کی توقع تھی۔ اگر حکومت نے گوادر کو فعال کرنے کے لیے فوری موثر اقدام نہ کیے تو گوادر پاکستان کو وہ نتائج نہیں دے پائے گا جن کی اس وقت پاکستانی قوم کو سخت ضرورت ہے۔ یہ بات انھوں نے آباد ہاؤس کراچی میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر آباد کے سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز، چیئرمین سدرن ریجن احمد اویس تھانوی، گوادر پر سب کمیٹی کے کنوینر افنان قریشی اور آباد کے سابق چیئرمین جنید اشرف تالو بھی ان کے ہمراہ تھے۔ حسن بخشی نے کہا کہ 'جس طرح دنیا کے کئی ممالک کی معیشتیں سیاحت پر چلتی ہیں، اسی طرح گوادر بھی پاکستان کے لیے گیم چینجر ثابت ہو سکتا ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ اس کی ترقی کو قومی ترجیحات میں سرفہرست رکھا جائے۔ چیئرمین آباد نے کہا کہ 2014ء میں چین نے پاک-چین اقتصادی راہداری (سی پیک) کے تحت 45 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی تھی مگر گوادر کو محض 80 کروڑ ڈالر ملے جبکہ باقی سرمایہ کاری پاور سیکٹر خصوصاً آئی پی پیز میں چلی گئی۔ انہوں نے وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال پر بھی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ احسن اقبال نے گوادر کے لیے صرف تقریریں کی ہیں، عملی اقدامات کہیں نظر نہیں آتے۔ اس موقع پر سابق چیئرمین آباد جنید اشرف تالو نے کہا کہ 2002 سے ابتک گوادر میں پانی اور بجلی نہیں ہے۔ بلوچستان کے عوام نے اسمارٹ سٹی کیلئے اپنی سرمایہ کاری کی، پانی اور بجلی کی سہولت مل جائے تو بلوچستان بالخصوص گوادر ترقی کرے گا۔ انھوں نے بلوچستان حکومت سے مطالبہ کہا کہ وہ اپنی اسکیموں میں فنڈز لگائیں اور تعمیرات کا آغاز کریں۔ انھوں نے وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا کہ 35 سال کیلئے گوادر میں فری زون بنایا جائے تاکہ سرمایہ کاری میں اضافہ ہو۔

ایڈیٹر انچیف
میاں عامر محمود
روزنامہ
دنیا
کراچی
بدھ 16 ربیع الاول 1447ھ 10 ستمبر 2025ء

# حکومت گوادر کی بحالی میں کامیاب نہیں ہو پائی، چیئرمین آباد

## 24 برسوں سے شہر آگے نہیں بڑھ پایا، ایئرپورٹ بھی تاحال آپریشنل نہیں ہوسکا، حسن بخشی

کراچی (بزنس رپورٹر) چیئرمین آباد حسن بخشی نے کہا کہ پاکستان کا مستقبل گوادر کی ترقی سے جڑا ہوا ہے مگر گزشتہ 24 برسوں سے یہ شہر آگے نہیں بڑھ پایا۔ پریس کانفرنس میں حسن بخشی نے کہا کہ 2002 میں گوادر پورٹ کے قیام کا اعلان ہوا جبکہ 2014 میں سی پیک سامنے آیا لیکن 43 ارب ڈالر کے سی پیک منصوبے میں اب تک صرف 80 کروڑ ڈالر کی سرمایہ کاری ہوئی ہے جو ناکافی ہے۔ چیئرمین آباد نے انکشاف کیا کہ آباد کے اراکین کی زمینوں پر قبضے ہورہے تھے تاہم بلاول بھٹو زرداری سے ملاقات کے بعد قبضے کا سلسلہ رک گیا اور 6 سے 7 زمینیں قبضہ مافیا سے واگزار کرالی گئیں دوران پریس کانفرنس چیئرمین آباد نے کہا کہ وفاقی حکومت گوادر کی بحالی میں کامیاب نہیں ہو پائی حالانکہ پاکستان کا سب سے بڑا ہوائی اڈہ گوادر میں تعمیر ہوا لیکن آج تک آپریشنل نہیں ہوسکا۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ گوادر کو ٹیکس فری زون قرار دیے جانے کے باوجود اس پر عمل درآمد نہیں کیا گیا۔

DAILY EXPRESS

روزنامہ ایکسپریس کراچی

بدھ 16 ربیع الاول 1447ھ 10 ستمبر 2025

# گوادر کو اسمارٹ سٹی بنا کر ٹیکس فری زون بنایا جائے، آباد کا مطالبہ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے نے گوادر کو فوری فعال کر کے اسے اسمارٹ سٹی بنا کر ٹیکس فری زون بنانے کا مطالبہ کردیا ہے۔ آباد کے (باقی صفحہ 3۔ نمبر 13)

13

## آباد

چیئرمین حسن بخشی نے منگل کو آباد ہاؤس میں سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز، چیئرمین سدرن ریجن احمد اویس تھانوی، گوادر سب کمیٹی کے کنوینر افنان قریشی اور آباد کے سابق چیئرمین جنید اشرف تالو کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ حسن بخشی نے کہا کہ سی پیک فنڈنگ سے گوادر کی ترقی پر رقم خرچ کرنے سمیت امن وامان کی بحالی اور مقامی لوگوں کو منصوبوں میں شامل کیا جائے۔ جس طرح دنیا کے کئی ممالک کی معیشتیں سیاحت پر چلتی ہیں، اسی طرح گوادر بھی پاکستان کے لیے گیم چینجر ثابت ہوسکتا ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ اس کی ترقی کو قومی ترجیحات میں سرفہرست رکھا جائے۔ گوادر میں کام کرنے والے چاروں صوبوں کے بلڈرز آج دیوالیہ ہونے کے قریب ہیں کیونکہ حکومتی اسکیمیں مکمل نہیں ہو پارہیں۔

INTERNATIONAL
THE NEWS
Wednesday, September 10, 2025

# ABAD urges govt to make Gwadar a tax-free smart city

By our correspondent

KARACHI: The Association of Builders and Developers (ABAD) has called for the immediate activation of Gwadar, the use of China-Pakistan Economic Corridor (CPEC) funding to declare it a tax-free zone and smart city, restoration of law and order, and greater inclusion of the local population in development projects.

"Gwadar is a source of Pakistan's growth and prosperity that has unfortunately not been fully utilised," ABAD Chairperson Hasan Bakshi said at a press conference on Tuesday. He warned that unless the government takes immediate and effective steps to operationalise Gwadar, the port city will fail to deliver the results the nation urgently needs.

Bakshi stressed that Gwadar could be a game-changer for Pakistan if its development is treated as a national priority. "Just as many countries run their economies on tourism, Gwadar can also transform Pakistan's fortunes, provided it receives the attention it deserves," he said.

He noted that while China pledged $45 billion in investment under CPEC in 2014, Gwadar received only $800 million, with most funds diverted to the power sector, particularly independent power producers (IPPs). "Had Gwadar been fully developed at that time, Pakistan could today have enjoyed smooth cargo access to China and Central Asia, creating new export opportunities," he said.

The biggest obstacle, according to Bakshi, remains security. "Hostile elements are conspiring to keep Gwadar non-functional. While our armed forces sacrifice their lives daily, the government must also invest in the local population and resolve their issues so that they themselves become stakeholders in protecting the city," he said.

He also questioned the continued

Continued on page II

## ABAD

Continued from page I

delay in making Gwadar's new airport operational. "If international flights are not possible, at least domestic flights should begin to end the city's isolation and attract investors," he suggested.

Bakshi underlined that local communities must be at the heart of development. "The misconception that foreign investors will take over Gwadar must be dispelled. In reality, investment creates jobs and strengthens the economy. The first right will always rest with the locals, but national and foreign investors should also be welcomed," he said.

He warned that builders from all four provinces working in Gwadar are now close to bankruptcy because of incomplete government schemes. "Apart from Punjab, computerised land records are non-existent, which is alarming for investors. If this situation continues, not only will new investment stop, but existing investors will also suffer losses," he said.

In response to a question, Bakshi added that after a meeting with PPP Chairperson Bilawal Bhutto Zardari, several illegally occupied lands belonging to ABAD members in Karachi were vacated, with 8-10 properties returned. "Our system has rusted, but for the first time, the anti-corruption department has filed cases against those who illegally altered original ownership documents," he said.

BUSINESS RECORDER
Karachi, Wednesday 10 September 2025, 16 Rabi-ul-Awwal 1447

# ABAD demands govt make Gwadar 'operational'

RECORDER REPORT

KARACHI: The Association of Builders and Developers (ABAD) on Tuesday demanded the government make Gwadar operational without further delay and declare it as a tax-free zone and a smart city under CPEC funding.

Speaking at a press conference at ABAD House Karachi, ABAD Chairman Hasan Bakhshi emphasised that Gwadar represents the key to Pakistan's progress and prosperity but warned that expected benefits have not materialised despite years of investment. He cautioned that without immediate and effective government action, the city will fail to deliver the results Pakistan urgently needs.

Hasan said that the missed opportunities stemming from the original CPEC investment, noting that while China committed USD 45 billion to the corridor in 2014, Gwadar received only USD 800 million with the majority of funds directed toward the power sector and Independent Power Producers.

He argued that had Gwadar been fully developed at that time, Pakistan would today enjoy easy cargo access to China and Central Asian states, with exports multiplied significantly.

The ABAD chairman identified security concerns as the primary obstacle to Gwadar's development, stating that hostile elements are conspiring to keep the port non-functional. While acknowledging the daily sacrifices of armed forces, he stressed that the government must also invest in local communities and resolve their issues to ensure residents become guardians of their own city.

Hasan suggested that domestic flights should commence immediately to end the city's isolation and facilitate investor access, even if international flights remain temporarily unfeasible. He emphasised that Gwadar's development cannot be separated from the advancement of its local population and called for an end to misconceptions about foreign investment displacing local interests.

The association leadership criticized all political parties for collective failure on the Gwadar issue, arguing that Pakistan could have become a transit hub comparable to the UAE or Singapore.

Hasan specifically targeted Federal Planning Minister Ahsan Iqbal, claiming he has delivered only speeches about Gwadar without implementing practical measures.

4

Pakistan
OBSERVER
Eyes & Ears of Pakistan
Widely read and trusted Daily

Wednesday
September 10, 2025
Rabiul Awwal 16, 1447
Rs.40
pakobserver.net
Vol. XXII, Issue 145 Regd. No. 10
KARACHI

Reporter's Diary

# ABAD chief warns Gwadar's future at risk without urgent govt action

Zubair Yaqoob

The Chairman of the Association of Builders and Developers (ABAD), Muhammad Hassan Bakshi, has called on the government to take immediate and practical steps to make Gwadar fully operational, describing the port city as central to Pakistan's future prosperity. He urged that Gwadar be declared a tax-free zone and transformed into a smart city with the support of CPEC resources, while also stressing the restoration of law and order and inclusion of local communities in the development process.

Speaking at a press conference at ABAD House Karachi, Bakshi said Gwadar represents a historic opportunity that remains unrealized. "If the government does not act immediately, Gwadar will fail to deliver the results that the people of Pakistan urgently need," he warned. He was joined by ABAD Senior Vice Chairman Syed Afzal Hameed, Vice Chairman Tariq Aziz, Southern Region Chairman Ahmed Owais Thanvi, Gwadar Sub-Committee Convener Afnan Qureshi, and former ABAD Chairman Junaid Ashraf Talo. Bakhshi noted that global economies thrive on tourism, and Gwadar could become Pakistan's game-changer if prioritized. He recalled that China invested $45 billion under the China-Pakistan Economic Corridor (CPEC) in 2014, but Gwadar received only $500 million, with most of the investment directed to power projects.

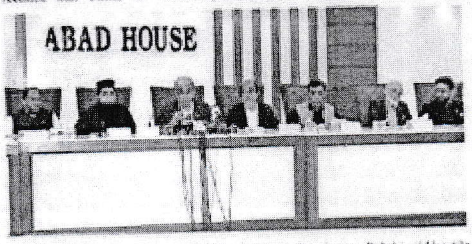


"Had Gwadar been developed then, cargo transportation to China and Central Asia would have become easier, boosting exports," he said. Highlighting security challenges, Bakshi said hostile forces are working to keep Gwadar inactive. He acknowledged the sacrifices of Pakistan's armed forces but emphasized that the government must also invest in the local population so that residents see Gwadar's protection as their own priority.

Questioning why the new airport remains non-functional, he urged at least the start of domestic flights to end the city's isolation and attract investors. Underscoring the importance of local participation, Bakshi said Gwadar's future depends on its people.

"It is a misconception that foreign investors will take over Gwadar. Investment will create jobs and strengthen the economy. The first rights belong to locals, but national and foreign investors should also be welcomed," he explained. Bakshi criticized successive political parties for neglecting Gwadar, saying Pakistan should already have become a regional transit hub like the UAE or Singapore.

He also accused Federal Planning Minister Ahsan Iqbal of making promises about Gwadar that have yet to materialize. Builders from across Pakistan, he warned, are nearing bankruptcy due to incomplete government schemes.

Former ABAD Chairman Junaid Ashraf Talo added that Gwadar has lacked basic facilities like water and electricity since 2002, despite heavy investments in the smart city project.

He urged the Balochistan government to allocate funds for immediate infrastructure projects and called on the federal government to declare Gwadar a free zone for at least 35 years to attract long-term investment.

Bakshi said Gwadar is more than a port; it is Pakistan's economic future. "If the government takes serious steps, Gwadar can become a global hub for trade and tourism. Otherwise, this project will join the long list of promises that were never fulfilled," he warned.

# The Financial Daily

10-September-2025

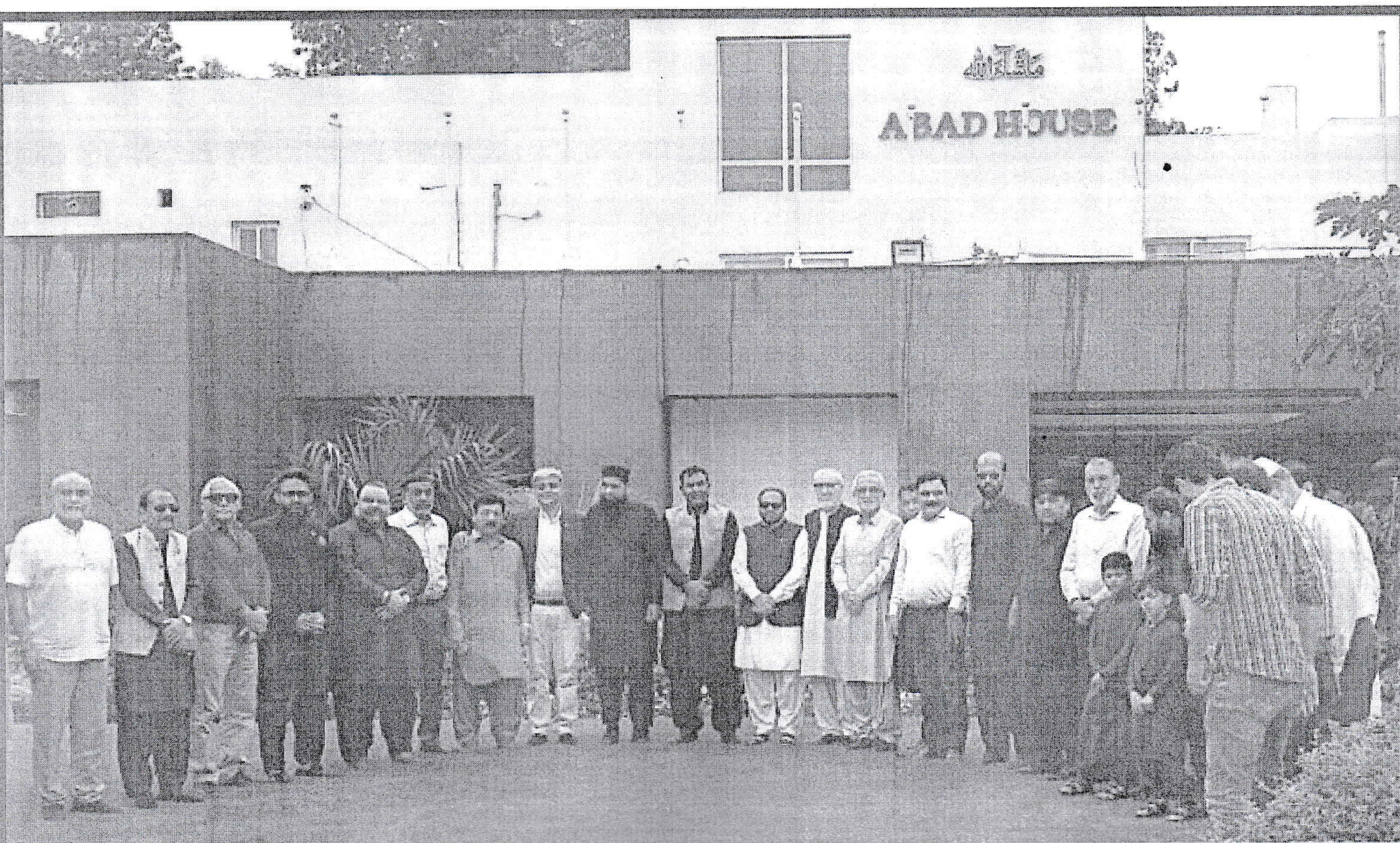


**Karachi: Chairman Association of Builder and Developer Hasan Bakshi in group photo with Gwadar Real estate investors after the press conference on Wednesday held at ABAD house, Karachi.**

PAKISTAN TODAY

in partnership with Pro

Wednesday, 10 September, 2025 | 16 Rabiul Awal, 1447

# ABAD Chairman urges action to operationlize, develop Gwadar

KARACHI

STAFF REPORT

Chairman of the Association of Builders and Developers (ABAD), Hasan Bakhshi, has demanded that Gwadar be made operational without delay, declared a tax-free zone and developed into a smart city through CPEC funding. He also urged the restoration of law and order in the area and the inclusion of local communities in development projects.Speaking at a press conference at ABAD House Karachi, Hasan Bakhshi said that Gwadar is the key to Pakistan's progress and prosperity. "Gwadar has emerged as a golden opportunity in Pakistan's history, but unfortunately, the expected benefits have not yet been realized. If the government does not take immediate and effective steps to operationalize Gwadar, the city will not be able to deliver the results that Pakistan urgently needs today."Senior Vice Chairman of ABAD Syed Afzal Hameed, Vice Chairman Tariq Aziz.